جب کسی جگہ کتّے کے چاٹنے کا شک ہو

جب کسی جگہ کتّے کے چاٹنے کا شک ہو

سوال:

اگر کسی شخص کا گمان ہو کہ کپڑے میں کسی جگہ کتّے نے چاٹا ہے لیکن اسے یقین نہ ہو تو اسے کیا کرنا چاہیے،؟ کیا اس کے لیے اس کپڑے میں نماز ادا کرنی جائز ہے ؟

میں حقیقتا اس کا حکم معلوم کرنا چاہتا ہوں کیونکہ یہ چیز مجھے بے چین کئے رہتی ہے،اور اس لئے کہ میرے گھر میں کتّا ہے،اور میں نے حال ہی میں اسلام قبول کیا ہے،اور بعض اوقات کتّا میری نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے تو میں نہیں جانتا کہ آیا اس نے میرے کپڑوں کو چاٹا ہے یا نہیں ؟

الحمد للہ:

کھیت یا جانوروں کی رکھوالی اور شکار کے علاوہ کتّا رکھنا اور پالنا حرام ہے کیونکہ کتّا رکھنے والے کے اجر سے ہر روز ایک قیراط کمی ہوتی ہے،اور ایک روایت میں دو قیراط کی کمی کا ذکر ہے،اور اگر ان تین جائز ضرورتوں کی بنا پر کتّا رکھا جائے اور وہ کسی برتن وغیرہ میں منہ ڈال دے تو اسے پاک کرنا واجب ہے وہ اسطرح کہ سات بار دھویا جائے جن میں ایک بار مٹی کے ساتھ دھونا شامل ہو،یہ تو اس وقت ہے جب کتّے کے منہ ڈالنے کا یقین ہو، لیکن اگر ہمیں اس میں شک ہو تو پھر جب تک ہمیں یقین نہ ہو اسے دھونا واجب نہیں، کیونکہ اصل طہارت ہے۔

الشیخ عبد الکریم الخضیر